© rasailojaraid.com

فقہ رؤیۃ الہلال

وحدت رمضان و عیدین

مولانا مفتی غلام قادر

استاد دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک

حضرت مولانا مفتی غلام قادر ایک جید عالم دین اور جامعہ دارالعلوم حقانیہ کے لائق مفتی ہیں۔ ذوق علم اور شوق مطالعہ موصوف کا اوڑھنا بچھونا ہے جدید موضوعات پر کئی اہم علمی مقالات وتحقیقات بھی لکھ چکے ہیں۔ چنانچہ موصوف نے اکابرین مفتیان کرام کے آراء پر مشتمل ایک وقیع علمی دستاویز پیش کی موضوع کی اہمیت وافادیت کے پیش نظر مقالہ نذر قارئین ہے۔ (ادارہ)

رؤیت ہلال کے مسئلہ میں اس وقت امتِ مسلمہ میں بہت اختلافات پائے جاتے ہیں جو کہ ناقابل تلافی ہے حتی کہ بعض مرتبہ ایک ہی محلہ کے بعض لوگ روزہ دار ہوتے ہیں جب کہ بعض عید منانے میں مشغول ہوتے ہیں اور ایسا بھی دیکھنے میں آتا ہے کہ ایک ہی گھر میں ایک بھائی جو کہ سرکاری ملازم روزہ دار ہوتا ہے جب کہ دوسرا بھائی جو ملازم نہیں، عید مناتا ہے۔ حالانکہ گھر ایک ہے گاؤں ایک ہے مطلع بھی ایک ہے پھر اتنے اختلافات آخر کیوں؟ اس کا سدباب کیا ہوگا؟ اس بے جا اختلافات سے نمٹنے اور امت مسلمہ کو اس مشکل سے نکالنے کے لئے ایک ہی دن روزہ رکھنے اور ایک ہی دن عید منانے کے لئے ''جامعہ دارالعلوم حقانیہ'' کی طرف سے بندہ نے ایک استفتاء ''توحید الصوم والأعیاد'' کے نام سے اکثر ممالک اسلامیہ میں شائع کیا۔ تاکہ جمہور محققین کی رائے معلوم کر کے امتِ مسلمہ کے اتحاد اور اتفاق کی راہ تلاش کی جائے۔ چنانچہ بارہ (۱۲) ممالک کے علمائے محققین نے اپنے رائے گرامی ارسال کر کے امتِ مسلمہ کے اس اہم مسئلہ وحدت رمضان وعیدین کے متعلق جامعہ دارالعلوم حقانیہ کے ساتھ اتحاد واتفاق کا مظاہرہ کیا۔ اور جامعہ حقانیہ کے اس اقدام کا خیر مقدم کر کے اس پر خوشی کا اظہار کیا۔ جمہور علماء محققین کے آراء بھی کتابی شکل مین بنام ''وحدت رمضان وعیدین'' آپ حضرات کے سامنے ہیں۔ یہاں مختصر طور پر آپ حضرات کے سامنے چند اہم نکات عرض کی جاتی ہیں۔ اور تفصیل کے لئے کتاب ''وحدت رمضان وعیدین'' ملاحظہ کی جاسکتی ہے۔

رؤیت ہلال: ۔ رؤیت ہلال کے مسئلہ میں عام طور پر چند سوالات ذہن میں آتے ہیں۔

۱۔ رؤیت ہلال میں امتِ مسلمہ کا اختلاف کیوں ہے؟ ۲۔ رؤیت ہلال میں جمہور علماء کا مذہب کیا ہے؟

۳۔ ساری دنیا میں وحدت رمضان وعیدین شرعاً ممکن ہے یا نہیں؟

۴۔ ریڈیو، ٹیلی ویژن، ٹیلی فون وغیرہ جیسے آلات کے خبروں پر اعتماد کر کے رمضان کا روزہ رکھنا اور عید منانا شرعاً درست ہے یا نہیں؟

۵۔ رؤیت ہلال میں امتِ مسلمہ کے اختلافات پر شرعی نقطۂ نظر سے کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں؟

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۶۔ ہلال کمیٹی کی شرعی حیثیت کیا ہے؟ اور کیا عام مسلمان ہلال کمیٹی کے اعلان کے شرعاً پابند ہیں یا نہیں؟

تفصیل:۔

جواب ا: رؤیت ہلال میں امتِ مسلمہ کے اختلافات کا سبب اختلاف مطالع کا اعتبار اور عدم اعتبار ہے بعض علماء کا قول اختلاف مطالع کے معتبر ہونے کا ہے جب کہ جمہور علماء اختلاف مطالع کے عدم اعتبار کے قائل ہیں تفصیل کے لئے کتاب ''وحدت رمضان وعیدین'' ملاحظہ فرمائیں۔ جن میں چھوٹی بڑی ۶۵ کتب کے حوالہ جات درج ہیں۔ جواب (۲): جمہور حنفیہ، حنابلہ اور مالکیہ کا اتفاق ہے کہ اختلاف مطالع کا اعتبار نہیں بلکہ اہل مغرب کی رؤیت سے اہل مشرق پر بھی صوم فرض ہو جائے گا۔ ''قال فی شرح التنویر واختلاف المطالع ورؤيته نهاراً قبل الزوال و بعده غير معتبر على ظاهر المذهب و عليه اكثر المشائخ و عليه الفتوىٰ بحر عن الخلاصه فيلزم اهل المشرق برؤية اهل المغرب اذا ثبت عندهم رؤية اولئك بطريق موجب كما مر. الخ. (ردالمحتار ج ۲ ص ۹۴ مطلب فی اختلاف المطالع) (رسائل ابن عابدين ج ۱ ص ۲۵۱) (احسن الفتاوىٰ ج ۴ ص ۴۹۹) (الفقه الاسلامی و ادلته ج ۲ ص ۶۰۵ تا ۶۱۱) جواب (۳): ساری دنیا میں وحدت رمضان و عیدین کے امکان کے دو بڑی وجوہات ہیں۔ ا۔ جمہور مجتہدین نے مغرب سے لے کر مشرق تک ایک ہی دن میں روزہ رکھنے اور عید منانے کے لزوم پر قول کیا ہے۔ ثابت ہوا کہ وحدت رمضان وعیدین شرعاً ممکن ہے۔ کیونکہ اگر یہ شرعاً ممکن نہ ہوتا تو مجتہدین لزوم کا قول نہ کرتے۔ ۲۔ وحدت رمضان وعیدین کا مدار رؤیت ہلال پر موقوف ہے اور ہلال ایک ہی ہے یعنی مغرب میں تولید چاند، مشرق کی بھی تولید چاند ہے۔ اور ایسا نہیں ہے کہ ایک ملک میں تو چاند کی تولید ہوئی اور دوسرے ملک میں نہیں ہوئی کیونکہ چاند تو ایک ہی ہے ایک ملک میں اس کی تولید پوری دنیا میں اس کی تولید سمجھی جاتی ہے۔ جواب (۴): اس سوال کے جواب میں حضرت مفتی رشید احمد مدظلہ احسن الفتاوئ ج ۴ ص ۴۷۹ میں لکھتے ہیں جس کا خلاصہ یہ ہے۔ کہ اختلاف مطالع معتبر نہیں ہے اگر ریڈیو قابل اعتماد نظم کے ماتحت ہو تو ریڈیو کی خبر پر اعتماد کرنا درست ہے۔ اگر ریڈیو حاکم مجاز کی طرف سے ہو تو اس کے حدود ولایت میں سب کو اس پر عمل کرنا لازم ہوگا۔ حضرت مفتی نے اس مضمون کا نام علماء کا متفقہ فیصلہ رکھا اس کے آخر میں ۴۲ علماء کرام ومفتیان عظام کی تصدیقات درج کی ہیں اختصار کے پیش نظر چند اسمائے گرامی لکھتے ہیں۔ اور تشفی حاصل کرنے کے لئے اصل کتاب کی طرف رجوع کیا جائے۔

ا۔ حضرت مولانا خیر محمدؒ خیر المدارس ملتان۔ ۲۔ حضرت مولانا مفتی محمودؒ مفتی قاسم العلوم ملتان۔

۳۔ حضرت مولانا ظفر احمدؒ عثمانی تھانوی۔ ۴۔ حضرت مولانا احمد علیؒ لاہوری۔ ۵۔ حضرت مولانا عبدالحقؒ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک

۶۔ حضرت مولانا مفتی عزیز الرحمٰنؒ دارالعلوم دیوبند۔

جب ریڈیو کی خبر پر اعتماد کرنا درست ہے تو ٹیلی ویژن تو اس سے زیادہ قابل اعتماد آلہ ہے لہذا ٹیلی ویژن کی خبر پر بھی اعتماد کرنا درست ہے جواب (۵) اس اختلاف پر چند منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ ا۔ حدیث مرفوع سے مخالفت ہوتی ہے حدیث مبارک میں آیا ہے کہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

چاند دیکھنے سے روزہ رکھو اور افطار کرو۔ یہ نہیں فرمایا کہ ہر علاقے والے الگ الگ دن پر روزہ رکھیں اور عید منائیں۔۲۔امام اعظم ابوحنیفہؒ کے مذہب سے مخالفت ہوتی ہے کیونکہ امام اعظمؒ کا مذہب یہ ہے کہ ساری دنیا میں روزہ اور عید کا دن ایک ہے۔۳۔عرفہ کا دن ایک ہے پھر اگر ہم یہ کہیں گے کہ عربستان میں عرفہ کا دن درست نہیں اور ہمارے پاکستان میں درست ہے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ کسی بھی حاجی صاحب کا حج درست نہیں کیونکہ وہ عرفہ کے دن سے پہلے میدان عرفات چلے گئے ہیں اور اگر یہ کہا جائے کہ عربستان میں عرفہ کا دن درست ہے تو پھر کل عید قربان کیوں نہیں ہے؟۵۔دنیا میں شب قدر ایک ہے اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ شب قدر رمضان کی طاق راتوں میں تلاش کرو مثلاً ۲۱،۲۳،۲۵،۲۷،۲۹۔جب روزہ ایک دن پر نہ ہو تو یہ فیصلہ کون کرے گا کہ شب قدر پاکستان کے حساب سے رمضان کی طاق راتوں میں تلاش کرو یا عربستان کے حساب سے۔۶۔عام لوگوں کے لئے مطالع کون تعین کرے گا کہ فلاں جگہ سے فلاں جگہ تک ایک مطلع ہے اور وہاں سے پھر دوسرا شروع ہوتا ہے۔۷۔صرف یہاں اکوڑہ خٹک ۱۹۹۹ء میں تین مختلف دنوں میں رمضان کا آغاز ہوا۔ایک ہفتہ کا دن، دوسرا اتوار کا دن اور تیسرا پیر کا دن۔اور یہ ظاہر ہے کہ ایک گاؤں میں ایک ہی دن روزہ رکھنا چاہئے تو کیا شریعت میں اس کی گنجائش ہے۔۸۔اگر دور فاصلہ کی وجہ سے یہ تسلیم کیا جائے کہ افغانستان کیلئے الگ مطلع ہے اور پاکستان کیلئے الگ۔ کیونکہ دونوں ملکوں کے درمیان آدھے گھنٹے کا فاصلہ ہے تو پھر یہ بھی کہنا پڑے گا کہ اسلام آباد کا مطلع الگ ہے اور کراچی کا مطلع الگ کیونکہ 12-21 تاریخ کو اسلام آباد میں افطار کا وقت 5 بج کر 6 منٹ ہے۔اور اسی تاریخ کو کراچی میں افطار کا وقت 5 بج کر 50 منٹ ہے۔ دونوں شہروں کے درمیان ۴۴ منٹ کا فاصلہ ہے جب اسلام آباد اور کراچی کے درمیان کا فاصلہ افغانستان کے فاصلے سے زیادہ رہا تو پھر اسلام آباد کی رؤیت کے اعلان پر کراچی میں روزہ رکھنا درست نہیں کیونکہ فاصلہ زیادہ ہے حالانکہ آج تک کسی بھی عالم نے اس پر کچھ نہیں کہا

جواب (۶) ہلال کمیٹی کی حیثیت اگر شرعی قاضی کا بھی ہو پھر بھی عام مسلمان ہلال کمیٹی کے اعلان کے شرعاً پابند نہیں ہیں۔کیونکہ جمہور علماء کے نزدیک اختلاف مطالع معتبر نہیں ہے جب کہ ہلال کمیٹی کا فیصلہ جمہور آئمہ کے خلاف ہوتا ہے اور جو فیصلہ جمہور آئمہ کے خلاف ہو یا راجح قول کے بالمقابل مرجوح قول پر کیا گیا ہو وہ فیصلہ نافذ نہیں ہے صاحب ہدایہ حضرت العلامہ برہان الدین المرغینانی لکھتے ہیں۔

ولو قضى في المجتهد فيه مخالفا لرأيه ناسيا لمذهبه نفذ عند ابي حنيفةؒ وان كان عامدا ففيه روايتان و عند هما لا ينفذ في الوجهين لا نه قضى بما هو خطأ عنده و عليه الفتوىٰ ثم المجتهد فيه ان لا يكون مخالفا لما ذكرنا والمراد بالسنة المشهورة منها و فيما اجتمع عليه الجمهور لا يعتبر مخالفة البعض انتهىٰ. ويقول العلامة ابن الهمامؒ والوجه في هٰذا الزمان ان يفتي بقولهما لان التارك لمذهبه عمداً لايفعله الالهوىباطل لالقصد جميل (وبعد سطر) فاماالمقلد فانما ولا ه ليحكم بمذ هب ابي حنيفةؒ مثلاً فلا يملك المخالفة فيكون معزولاً بالنسبة الى ذلك الحكم. فتح القدير ج ٦ ص ٣٩٧ ومثله في شرح عقود رسم المفتي ص ١٠٢ تا ١٠٦.

© rasailojaraid.com